LIBRARY

Name of Book: فرہنگ نامہ منظوم و مفہرہ
اشارات طبی قلمی - اردو

Donated by:
حافظ سید رضا کاظمی صاحب
بکھر - سکھر بنگر

124

شعاع خطوط یال کے بال ہین — تاب ہی بدر اور لعل لالہ

اوسکی قدرت کا ایک نمونہ ہی — شکر مین اوسکی خم وہ دہانہ ہی

[illegible] اوسکی شریک [illegible]

حکم کسی اوسکی روز نقرہ ماہ — قطع کرتا ہی سوی منزل راہ

قدرت کاملہ نے کون مکان — کن کی گفتار سی کیا امکان

انہ علی اللہ ما یشاء کی داد — بحکم ماہر بدیع نہیاد

قدرت اوسکے سوا کسیکو نہین — ایک ذرہ بلا اسکے جو نہین

خیر اوسکی اختیار مین ہے — سعد و نحس اوسکی اقتدار مین ہے

ہے شکر کو اوسکی نہایت ہزار — منزل کنہہ کاملی نہ کنار

ہے زبان بیان کو اوسمین قصور — اور شبدیر خامہ ہی معذور

بند اوسمین ہی فہم کی رفتار — ہی نہ چون و چرا کا اوسمین گذار

ہاں مگر ایک جس پاک قدم — جسکی خاطر بنائی لوح و قلم

ہے جلی تمام اسرار — نہین لائی ہے اسمین کچھ تکرار

تمت بالخیر

تو نبی طاقت کہان کہ مری زبان — تو رسلی اونکی مرتبہ کا بیان

چار قالب تہی چار یار اگر — جان ہر ایک تہی بعین [illegible]

[illegible] حق ہی ایمان — اسمین شک لائی کا ہی [illegible]

پای ترکیب جب ہوا ایکدل — ایک آیا نظر مین بغیش و غل

پای ترجمہ سی الحاق — کیون نہ [illegible] ہوا طلاق

ایک سی چار یار ہین باہم — ایک سی ایک ہی زیادہ نہ کم

چار ظاہر ہین ایک باطن ہے — چار حادث ہین ایک ممکن ہی

چار ہین عرض اور جوہر ایک — نہ سمجھنا غلط یہی ہی نیک

یہ بہی ہی عقل گر تجہی ایمان — چارون کا مرتبہ برابر جان

بعد النبی ہی بعد اوسکی عمر — پہر ہی عثمان بعد ازان حیدر

ہی خدا راضی اونسی رسول — کی نماز و نیاز اونکی قبول

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عز اسمہ

یا مقضی الحاجات — مخزن جود و رافع الدرجات

[illegible] — [illegible] و شیطان [illegible]

[illegible] — [illegible] عقبی کا کچہہ نہ [illegible]

فرض ہین ہو تقبل یہ خبیر — ہو نہ محتاجی شفاعت غیر
ہو شفیع اسم شفیع میرا — دستگیری ہین ہو وی فضل غیر

اس کتاب کی تالیف کا سبب

اج ہی باغبان ہی فصل بہار — بلبل طبع کو نہین ہی قرار
کبھی گلشن مین کرتی ہی پرواز — کبھی نالہ سے کرتی ہی دمساز
انہین کہتی ہی غنچہ و گل سی — کام لیتی ہی ساغر و مل سی
ہمان رکھتی ہی گاہ سنبل کا — مسئلہ لب پہ کہہ تسلسل کا
جادہ رکھتی ہی وضع دلکش کی — دل سی خواہان ہی مرکب خوش کی
تب فلک کی بکھر کی لگام — گام زن ہوتی ہی بصد اہتمام
تا بیابی سیر جہات — قدرت حق پہ بین و بر صفات
کیسی قایم کی زمین و زمان — کیسی روشن کی یہ کون و مکان
جس و انسان کی خلقت اوسنی کی — اور پوشاک فہم اوسنی دی
گہری کی لوی گویا — راہ روی کو دی جو یا
اور کوہ ہامون — مشتب کی لوی جاہ
کیسی ایک بہتر ہی — کیسی ایک بہتر ہی

عیش و اقبال اسی ملحق ہے — جاہ و ثروت کی اسی رونق ہے

روی زیبا سی وہ کری جو نقاب — شاہد مصر مونہہ پہ ڈالی جو حجاب

تو بھی کہتا ہے گو کہ دل سی عزیز — پر نہین ہی تجھی کچھ ایسی تمیز

اسکی نظر پر جو ہائی عیب و صواب — فدائی کیا ہی جسکا خطاب

لیکن تفحص کا اسی معلوم — سعد کتنی ہین کتنی ہین مرموم

نوع کتنی ہی کتنی ہین الوان — کیفیت کتنی ہین کسکا کیا عنوان

اور مرض کتنی ہین دوا کیا ہے — نفع کسمین ہی اور دغا کیا ہے

جہل شی سی ہی علم شی بہتر — بی ہنر کو سو کسطرح سی خبر

عیب کیا اس سی جب دلا آگاہ — غیر سی التجا کی کیا پرواہ

عقل کا کام ہی نہین مشکل — ہووی اندک لحاظ مین حاصل

گو کہ لرمی تہی طبع استعداد — اور تہی اسطرف سی استبداد

الغرض مستعد کیا اسکو — زور اس کام مین دیا اوسکو

جا بجا سی منگا کی نسخہ چند — دیکھی لیل و نہار ای دلبند

[illegible] حفظ و نشر — [illegible] نظر ہی ای وہی

[illegible] تالیفات — [illegible] مرقوم ہین یہ حسب لطافت